10398 _ ٹیکسی ڈرائیور کا کچھ لوگوں کو حرام مقامات پر لیے جانا

سوال

میں اسٹریلیا میں مقیم اور تعلیم حاصل کر رہا ہوں، اور پارٹ ٹائم میں ٹیکسی چلاتا ہوں، بعض اوقات لوگوں کو ڈانس کلبوں، یا غلط قسم کی جگہوں، اور قحبہ خانوں، میں پہنچاتا، یا وہاں سے اٹھاتا ہوں، کیا ایسا کرنا حرام ہے؟ جیسا کہ آپ کو علم ہے کہ ٹیکسی قوانین کے مطابق ہماری استطاعت میں نہیں کہ ہم انہیں سوار نہ کریں، اور وہاں نہ پہنچائیں، لھذا اس سلسلے میں مسلمان شخص کو کیا کرنا چاہیے ؟

يسنديده جواب

الحمد للم.

اس میں کوئی شك وشبہ نہیں کہ یہ کام گناہ ومعصیت اور ظلم و زیادتی میں تعاون شمار ہوتا ہے، لھذا ہم آپ کو یہی نصیحت كرتے ہیں كہ انہیں قحبہ خانوں اور فحاشی كے اڈوں، یا فساد اور نشہ والی جگہوں تك نہ لیكر جائیں، آپ كو ان كے علاوہ اور بہت سی سواریاں مل جائیں گی.

چاہیے آپ سواریاں وہاں لیے کر جائیں، یا ان مقامات سیے سواریاں حاصل کریں، مسئلہ ایك ہی ہیے، اور جو کوئی شخص بھی اللہ تعالی کی تقوی اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے نكلنے کی راہ بنا دیتا ہے، لہذا آپ دوسری جگہوں سے سواریاں تلاش کریں.

اور اگر فرض کیا جائےے کہ آپ نے یہ سواریاں اٹھائیں ہوں اور آپ کو ان کیے اس مقصد کا علم نہ ہو تو ہم یہ نہیں کہتےے کہ آپ کیے لیےے یہ اجرت حرام ہیے کیونکہ یہ آپ کیے کام اور کوشش اور گاڑی کی اجرت ہیے۔

الشيخ عبد الله بن جبرين

اور اگر آپ یہ محسوس کریں کہ آپ اپنے کام میں حرام کام کرنے میں مجبور ہیں یعنی آپ کو لازم ہے کہ اس کام میں حرام کا بھی ارتکاب کریں، تو آپ کو چاہیے کہ آپ کوئی اور کام تلاش کرلیں.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہم سب کی روزی حلال بنائے، اور ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.



والله اعلم .